السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وہابی رسول اللہ ﷺ کی شفاعت کے منکر ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہر اس عقل مند انسان سے یہ بات مخفی ہوگی ؛جس نے امام شیخ محمد بن عبدالوہاب رحمة اللہ علیہ اوران کے پیرو کاروں کی سیر توں کا مطالعہ کیا ہوگا کہ وہ اس قول سے بری ہیں کیونکہ حضرت الامام رحمة اللہ علیہ نے اپنی کتابوں خصوصا ''کتاب التوحید ''اور کشف الشبہات '' میں لکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت فرمائیں گے اس سے معلوم ہوا کہ شیخ رحمة اللہ علیہ اوران کے پیرو کار نبی ﷺ کی شفاعت کے منکر نہیں بلکہ وہ دیگر انبیاء ملائکہ اور مومنوں کی شفاعت کو بھی مانتے ہیں جس طرح اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول اللہ ﷺ نے اس کا ذکر فرمایا ہے کتاب وسنت کے دلائل کے پیش نظر سلف صالح کا بھی یہی مسلک تھا اس سے یہ واضح ہوا کہ شیخ اوران کے پیرو کاروں کے حوالہ سے جو یہ پرو پیگنڈہ کیا جاتا ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کی شفاعت کے منکرہیں یہ سب سے بڑی باطل اور اللہ تعالیٰ کے راستہ سے روکنے والی بات ہے اورداعیان دین پر سراسر ایک جھوٹا الزام ہاں البتہ شیخ رحمة اللہ علیہ اوران کے پیرو کاروں نے اس بات کا انکار کیا ہے کہ فوت شدہ گان وغیرہ سے شفاعت طلب کی جائے ہم اپنے لئے بھی اور تمہارے لئے بھی اللہ تعالیٰ سے ہر چیز سے عافیت وسلامتی چاہتے ہیں جو اسے ناراض کرنے والی ہو۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38